محنت و کاوش سے ایک ایسی ذاتِ گرامی کی یاد میں یہ نمبر نکالا ہے جس کی سوانح حیات اور جس کے کارنامون کا ذکر و مطالعہ مسلمانوں میں حرکت عمل، اور آمادگیِ کار پیدا کرنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس محنت کو حسن قبول عطا فرمائے۔ مسلمانوں کو اس نمبر کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

سب رس مرقع دکن نمبر (جنوری ۱۹۳۹ء) ضخامت صفحات ۲۰۸ تصاویر ۸، طباعت و کتابت عمدہ خاص نمبر کی قیمت ۸ ؍

حیدرآباد دکن کے مشہور ادبی رسالہ "سب رس" نے اپنا جنوری ۱۹۳۹ء کا نمبر مرقع دکن کے نام سے شائع کیا ہے جس کی وسعت ۲۰۸ صفحوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ جیسا کہ اس خاص نمبر کے نام سے ظاہر ہوتا ہے اس نمبر میں دکن کی پوری قدیم و جدید تاریخ کو ایک عطر کی صورت میں کشید کر کے پیش کر دیا گیا ہے۔ اس میں نظم و نثر کے،، مضامین ہیں جو قدیم دکن کی تاریخ، سلاطین و مشاہیر بیجاپور، مشاہیر گولکنڈہ، سلاطین گولکنڈہ اور مشاہیر آصفی کے حالات و سوانح پر مشتمل ہیں، اور جن میں موجودہ دکن کی علمی و ادبی، تمدنی و معاشرتی ترقیوں پر مفصل و جامع تبصرے کیے گئے ہیں۔ حصہ نظم میں "نقوش اجنٹا" "وداع شاہ" عبدالرزاق لاری گولکنڈہ کے دروازہ پر "کوہ نور" اور "چارمینار" اور "پُرانا پل" بہت عمدہ، موثر، اور جذبات انگیز نظمیں ہیں۔ تصاویر میں بیجاپور، احمدنگر اور گولکنڈہ اور آصفی سلاطین و مشاہیر کی تصویریں خاص طور پر جاذبِ التفات ہیں خصوصاً عبدالرزاق لاری گولکنڈہ کے دروازہ پر" والی تصویر بیحد عبرت آفریں اور شجاعت آموز ہے۔

ہمارے خیال میں سب رس کا یہ خصوصی نمبر تاریخی و ادبی دونوں حیثیتوں سے بہت کامیاب ہے اور لائق اڈیٹوریل اسٹاف کی محنت و جانفشانی، خوش ذوقی اور حسن انتخاب کی دلیل ہے۔

ادب لطیف لاہور کا سالنامہ ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ کتابت، طباعت عمدہ ٹائیٹل ہیج خوبصورت